نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ   بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مسل نمبر | | | | | | دفتری استعمال کے لئے   وصیت نمبر | | | | | |

میں ________ ولد/بنت ________ زوجہ ________

قوم ________ پیشہ* ________ تاریخ پیدائش/عمر ________ تاریخ بیعت ________

موجودہ پتہ ________ مُلک ________

مستقل پتہ ________ مُلک ________

یوکے ممبر شپ کوڈ UK Membership Code: ... | | | | | | |

* ضروری نوٹ (یہاں پیشہ کی نوعیت، ملازمت سرکاری/نیم سرکاری/پرائیویٹ کی نوعیت، کاروبار/تجارت کی نوعیت وضاحت سے لکھیں نیز اگر طالبعلم ہیں تو کلاس اور کورس لکھیں)

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ________ حسب ذیل وصیت کرتا / کرتی ہوں ۔

اول:- میں حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب کا/کی پیرو ہوں۔ اوران کے تمام دعاوی پرصدق دل سے ایمان رکھتا/رکھتی ہوں۔ میں نے حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا رسالہ الوصیت مجریہ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۵ء وضمیمہ رسالہ الوصیت مورخہ ۶ جنوری ۱۹۰۶ء وریزولیوشن مجلس معتمدین صدرانجمن احمدیہ قادیان اجلاس اول منعقدہ ۲۹ جنوری ۱۹۰۶ء مصدقہ حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ تمام وکمال پڑھ/سن لیا ہے۔ اور میں ان تمام ہدایات کا جو اس میں مندرج ہیں اپنے آپ کو پابند قرار دیتا/دیتی ہوں۔ اور میں ان ہدایات کی روشنی میں وصیت کرتا/کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد نعش کو بہشتی مقبرہ واقعہ قادیان میں دفن کرنے کے لئے قادیان پہنچایا جائے بشرطیکہ مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کی طرف سے ایسا کرنے کی مجھے یا میرے بعد میرے ورثاء کو اجازت حاصل ہو جائے اور نعش کو قادیان پہنچانے کے اخراجات اگر میں فوت ہونے سے پہلے خزانہ صدرانجمن احمدیہ ربوہ میں جمع نہ کراسکا/سکی تو میری جائیداد متروکہ میں سے وضع کئے جائیں لیکن ایسے اخراجات کا اثر اس حصہ جائیداد پر نہ پڑیگا جو میں اس وصیت کی رو سے صدرانجمن احمدیہ ربوہ کو دیتا/دیتی ہوں۔

دوم:- رسالہ الوصیت کے بعد جسقدر ہدایات یا احکام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے یا صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ یا صدرانجمن احمدیہ قادیان یا مجلس کارپرداز مصالح قبرستان قادیان/ربوہ کی طرف سے متعلق مقبرہ بہشتی یا موصیان جاری ہونگے ان ہدایات اور احکام کا جہاں تک وصیت سے تعلق ہے میں اور میرے ورثاء پابند ہونگے۔

سوم:- میری وصیت جو میری آخری وصیت ہے ہر طرح صحیح اور قائم رہے گی خواہ میری نعش بہشتی مقبرہ میں دفن ہو سکے یا نہ ہو سکے۔

چہارم:- میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا/کرتی ہوں کہ اپنی وصیت کے حوالے سے جس نوعیت کا چندہ بھی ادا کروں گا/گی وہ محض للہ ادائیگی ہوگی اور مجھے اور میرے کسی عزیز یا وارث کو کبھی اور کسی حالت میں اس ادا شدہ چندہ کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

پنجم:- میں نے اپنی حیثیت کے لحاظ سے مبلغ ________ پونڈ چندہ شرط اول کے طور پر اور مبلغ ________ پونڈ اعلان وصیت کے لئے بذریعہ رسید نمبر ________ مورخہ ________ مقامی جماعت ________ / خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ادا کر دیئے ہیں ۔

نوٹ:- یہاں وصیت کنندہ اپنی آمد، جائیداد اور شرح وصیت وغیرہ کا اندراج کرے۔ نیز کوئی اندراج مشکوک ومخکوک نہ ہو اور صاف ہو، دو قلموں یا سیاہیوں سے لکھا نہ ہو۔

"میں وصیت کرتا/کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے $\frac{1}{}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ / اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے ۔

اس وقت مجھے مبلغ __________ پونڈ ماہوار/سالانہ بصورت __________ مل رہے ہیں اور

مبلغ __________ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار/سالانہ آمد کا جو بھی ہو گی

1 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا/ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا/ دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر/منظوری وصیت سے نافذ کی جائے"۔

گواہ شد	العبد/الامۃ	گواہ شد
دستخط ونشان انگوٹھا	دستخط ونشان انگوٹھا	دستخط ونشان انگوٹھا
نام __________	نام __________	نام __________
ولدیت __________	ولد، بنت/زوجہ __________	ولدیت __________
مکمل پتہ __________	مکمل پتہ __________	مکمل پتہ __________

ضروری نوٹ: وصیت کنندہ اور ایسا ہی گواہان خواہ خواندہ ہوں یا ناخواندہ۔ اپنے دستخط یا مواہیر کے ساتھ نشان انگوٹھا ضروری لگادیں۔ اور جو خواندہ ہیں وہ دستخط بھی کریں۔ اور مرد بائیں ہاتھ کا اور عورت دائیں ہاتھ کا انگوٹھا لگادے۔

تصدیق

میں پورے صدق اور دیانتداری سے تصدیق کرتا ہوں کہ۔جہاں تک میرا علم ہے وصیت کنندہ

مسمی/مسماۃ __________ ولد، بنت/زوجہ __________

ساکن __________

جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام دین ہے اور تقویٰ طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا/والی ہے اور احمدی۔ خدا کو ایک جاننے والا/والی اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والا/والی ہے اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا/والی نہیں ہے۔

جو کچھ وصیت کنندہ نے وصیت فارم میں اپنی جائیداد اور آمد درج کی ہے وہ درست ہے۔

مصدق نمبر۳ دستخط صدر لجنہ (بصورت خواتین)	دستخط مصدق نمبر۲	دستخط مصدق نمبر۱
نام __________	نام __________	نام __________
مکمل پتہ __________	مکمل پتہ __________	مکمل پتہ __________

تصدیق کوائف وصیت کنندہ

سوالات	جوابات
۱: نام وصیت کنندہ ۔ ٹیلیفون نمبر	
ولدیت/زوجیت	
۲: کیا نظام جماعت کے ساتھ اطاعت و تعاون اور احترام کی روح میں صف اول کے شمار ہو سکتے ہیں؟	
۳: ذیلی تنظیموں کے کام میں دلچسپی اور تعاون کا نمایاں جذبہ ہے؟	
۴: وصیت کنندہ کے خلاف کبھی کوئی تعزیری کاروائی تو نہیں ہوئی؟ اس کی نوعیت واضح ہونی چاہئے	
۵: اس سے قبل وصیت کنندہ کی وصیت منسوخ/نامنظور تو نہیں ہوئی؟	
۶: کیا دینی پردہ کے احکامات اور روح کی حفاظت کی جاتی ہے؟ صاحب اولاد مرد کی صورت میں بیوی اور بچیاں اگر کوئی ہوں تو دینی شعائر پردہ وغیرہ کی پابند ہیں؟	
۷: مالی لین دین اور معاملات میں کردار بے داغ ہے؟	
۸: متاہلی زندگی میں میاں بیوی کا نمونہ احمدیت کی تعلیمات کے منافی تو نہیں؟	
۹: ذریعہ معاش یا کاروبار ایسا اختیار تو نہیں کیا جو عرفاً یا شرعاً ناپسندیدہ ٹھہرتا ہو؟	
۱۰: وصیت سے قبل کوئی جائیداد بصورت ہبہ/تقسیم اگر اولاد یا کسی دوسرے کے نام منتقل کر چکے ہیں تو ذکر کریں کتنی جائیداد اور کب کی؟	
۱۱: گھر کے رہن سہن کے لحاظ سے کپڑوں، کھانے پینے اور روز مرہ کی سہولتوں پر اندازاً ماہوار اوسط خرچ فی کس کیا ہے؟	
۱۲: اگر کوئی ایسی جائیداد ہے جو وصیت کنندہ نے اپنے پیسوں سے اپنے بچوں یا کسی رشتہ دار یا واقف کار کے نام خریدی ہو تو اس جائیداد کی تفصیل مع قیمت لکھیں۔	
۱۳: والدین/اولاد یا خاوند/بیوی سے ترکہ میں ملنے والی جائیداد کی تفصیل بھی تحریر کریں کیا تمام ترکہ شامل وصیت کیا گیا ہے۔ اگر شامل نہیں کیا گیا تو کیوں؟	
۱۴: کیا وصیت کنندہ کے خاوند/بیوی، والد/والدہ کی وصیت ہے؟	
۱۵: (ا) موصی/موصیہ کی عمر ۶۰ سال یا زائد ہے تو تحریر کریں کہ انکی زیادہ سے زیادہ ماہانہ یا سالانہ آمدن کیا رہی ہے؟ (ب) اس سے قبل وصیت کیوں نہیں کر سکے؟	
۱۶: وصیت کنندہ نے وصیت صحت کی حالت میں کی ہے؟	
۱۷: کیا اولاد وصیت کنندہ کی مالی اعانت کرتی ہے؟ اگر کرتی ہے تو کس قدر؟	
۱۸: وصیت کنندہ کے زیر کفالت کتنے افراد ہیں؟	

نوٹ:۔ تمام سوالات کے جوابات واضح لکھیں۔ ہاں یا ناں کافی نہیں۔

تصدیق بابت چندہ جات

1. وصیت کنندہ ہماری جماعت میں عرصہ............. سے لازمی چندہ جات باشرح باقاعدہ ادا کر رہا ہے اور بقایا دار نہ ہے۔ نیز دیگر مالی تحریکات اور ذیلی تنظیم کے چندہ جات میں بھی حسب توفیق شامل ہے۔

2. ہم ممبران مجلس عاملہ تصدیق کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا کوائف اور جوابات درست ہیں۔ وصیت کنندہ وصیت کے نظام میں شامل ہونے کے قابل ہے

دستخط امیر/صدر جماعت　　　　دستخط سیکرٹری مال　　　　دستخط عہدیدار ذیلی تنظیم

نام ________ پتہ ________

ھدایات

۱: وصیت تحریر کرنے سے پہلے رسالہ الوصیت، ضمیمہ اور فیصلہ جات کو پڑھ یا سن لینا چاہئے اور اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ وصیت کی سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ موصی نیک، پابند احکام شریعت، دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا سچا اور پاک وصاف مخلص احمدی ہو۔

۲: وصیت تندرستی کی حالت میں کی جاوے۔ مرض الموت کی وصیت منظور نہ ہوگی۔

۳: جس وصیت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اس پر حتی الوسع موصی کے ورثاء اور شرکاء کے دستخط ہونے چاہئیں۔

۴: عورت کی وصیت پر اگر اس کا خاوند زندہ ہے تو اس کی گواہی درج ہونی چاہئے۔ حق مہر بھی عورت کی جائیداد ہے جو شامل وصیت ہونا چاہیے۔ اس وضاحت کے ساتھ خاوند سے وصول ہو چکا ہے یا اس کے ذمہ ہے۔ زیورات کی تفصیل میں زیور کا نام، وزن اور اندازاً قیمت درج کیا جائے۔ اسی طرح خاوند کی ماہوار آمد بھی درج کی جاوے۔ اور خاوند کے موصی ہونے کی صورت میں اس کا وصیت نمبر بھی درج کیا جائے۔

۵: جس وصیت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اس کو اپنے علاقے کے سب رجسٹرار سے سرکاری طور پر رجسٹری کروالینا چاہئے۔ جن موصیان کے رستے میں جائیداد غیر منقولہ کی وصیت کرنے میں کوئی قانونی روک ہو وہ جسقدر جائیداد کی وصیت کرنا چاہتے ہیں اسے اپنی زندگی میں ہی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام ہبہ کر دیں اور جائیداد موہوبہ کا داخل اخراج صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام کروا کر منظور شدہ انتقال کی باقاعدہ نقل بھجوادیں۔ اگر ہبہ مذکورہ میں دقت ہو تو جسقدر جائیداد وصیت کے وقت موجود ہے اس کی تفصیل مع جائے وقوع وغیرہ وصیت میں تحریر کر کے اس کی بازاری قیمت درج کر دی جائے۔ یہ قیمت موصی کو اپنی مقامی انجمن کے مشورہ سے درج کرنی چاہئے اور علیحدہ کاغذ پر مقامی پریذیڈنٹ کی طرف سے تصدیق بھجوانی چاہئے کہ بازاری ریٹ کے لحاظ سے صحیح قیمت لگائی گئی ہے نیز یہ بھی تصدیق ہو کہ اس کے علاوہ موصی کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔

۶: ہر ایک موصی کا فرض ہوگا کہ حسب قواعد اپنی جائیداد غیر منقولہ کی آمد پر چندہ حصہ آمد بشرح چندہ عام ادا کرے ہر موصی کو اپنی جائیداد کے علاوہ اپنی ماہوار آمد پر بھی حصہ وصیت ادا کرنے کا اقرار کرنا چاہئے اور حسب وصیت چندہ حصہ آمد ماہ بماہ ادا کرنا چاہئے۔ نیز ہر موصی کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنی کُل سالانہ آمدن کی اطلاع ہر سال بمطابق جدول ج صیغہ بہشتی مقبرہ کو بھجوائے۔

۷: حصہ آمد کی ادائیگی بمطابق وصیت تاریخ تحریر/منظوری سے شروع ہوگی۔ خواہ سرٹیفکیٹ بعد میں کسی وقت ملے۔

۸: جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہو چکنے کے چھ ماہ بعد تک حصہ آمد ادا نہیں کریگا یا ادائیگی شروع کر کے پھر بند کر دیگا اور دفتر مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ سے معذوری بتا کر اجازت بھی حاصل نہیں کریگا۔ اس کی وصیت قابل منسوخی ہوگی۔

۹: صدر انجمن احمدیہ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ کوئی وصیت منظور کرنے سے انکار کر دے یا بعد منظوری بلاوجہ بتائے منسوخ کر دے اور صدر انجمن احمدیہ کا فیصلہ ہر صورت میں ناطق ہوگا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ ضلع چنیوٹ)

ــــــ تحریر خاوند بسلسلہ حق مہر ــــــ

میں اپنی بیوی مسماۃ ــــــــــــ کے حق مہر ــــــــ کا حصہ وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں میری اسوقت ماہوار/سالانہ آمد ــــــــــــ پونڈ ہے۔

دستخط گواہ شد نمبر 1	دستخط العبد:۔	دستخط گواہ شد نمبر 2
نام ــــــــ	نام ــــــــ	نام ــــــــ
ولدیت ــــــــ	ولدیت ــــــــ	ولدیت ــــــــ
مکمل پتہ ــــــــ	مکمل پتہ ــــــــ	مکمل پتہ ــــــــ
ــــــــ	ــــــــ	ــــــــ